

روم ویژن قائم کرتا ہے - نمبر تیرہ

روم کے تنازعات: درندے کی شبیہ کی آخری آزمائش کو سمجھنا

Jeff Pippenger

2024-09-01

جب ہم موجودہ مسئلے کی اپنی سمجھ کو حتمی شکل دینے کے لیے ایڈونٹسٹ تاریخ میں وقوع پذیر مختلف تنازعات پر غور کو سطر بسطر یکجا کرتے ہیں، تو ہم نے نبوت کی پانچ لکیروں کے بعض منتخب اوصاف اختیار کیے ہیں۔ پہلی لکیر ہی آخری لکیر بھی ہے، کیونکہ دونوں تنازعات کی بنیاد براہ راست دانیال 11 کی آیت 14 کے "تیری قوم کے لٹیرے" پر تھی۔ ہم نے یوریاہ اسمتھ اور جیمز وائٹ کے تنازعات اور دانیال کی کتاب میں "روزانہ" کے تنازعے کا جائزہ لیا۔ ہم نے 1989 میں دانیال 11 کی آخری چھ آیات کی مہر کھلنے کے بعد "شمال کے بادشاہ" کے بارے میں ہونے والے تنازعے کو بھی دیکھا۔ پھر ہم نے یوایل کی کتاب کے چار کیڑوں پر غور کیا۔ ان میں سے ہر لکیر میں مزید بہت کچھ شامل کیا جا سکتا ہے، لیکن ہم محض ان مخصوص خصوصیات کو الگ کر رہے ہیں جنہوں نے روم کے موضوع سے وابستہ حقائق کو رد کرنے والی آرا کی تشکیل میں حصہ لیا۔

پانچ تاریخی دور ہیں، لیکن پہلا ہی آخری بھی ہونے کے باعث مجموعی طور پر چھ خطوط بنتے ہیں۔ ان متنازع خطوط کا نبوی پس منظر آخری ایام ہے، اس لیے ان خطوط کا اطلاق حیوان کی شبیہ کی آزمائش کے دوران کیا جانا ہے۔

خداوند نے مجھ واضح طور پر دکھایا ہے کہ حیوان کی شبیہ مہلت آزمائش ختم ہونے سے پہلے بنائی جائے گی؛ کیونکہ یہ خدا کے لوگوں کے لیے عظیم آزمائش ہوگی، جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ کیا جائے گا۔ . .

یہ وہ آزمائش ہے جس سے خدا کے لوگوں کو مہر لگنے سے پہلے لازماً گزرنا ہوگا۔ مخطوطات کی اشاعتیں، جلد 15، 15۔

حیوان کی شبیہ کی تشکیل کی آزمائش بھی، تنازع کے باقی چھ پہلوؤں کی طرح، روم سے متعلق نبوتی موضوع پر ایک آزمائش ہے۔ وہ بڑی آزمائش جو اس سے پہلے پیش آتی ہے کہ خدا کی قوم پر مہر لگے، رومی حیوان کی شبیہ کی تشکیل کے بارے میں ہے۔ حیوان پاپائی قوت ہے، اور ریاست ہائے متحدہ، جلد آنے والے اتوار کے قانون کی طرف بڑھتے ہوئے، پاپائی قوت کی ایک شبیہ تشکیل دیتی ہے۔

حیوان کی شبیہ قائم کرنے کے لیے، ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں یہ ضروری ہے کہ مذہبی قوت اس طرح سول حکومت پر قابو پائے کہ ریاست کا اختیار بھی کلیسا کے ذریعے اپنے مقاصد کی تکمیل کے لیے استعمال کیا جائے۔ عظیم کشمکش، 443۔

ریاست ہائے متحدہ امریکہ کا وہ اتوار کا قانون اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ درندے کی شبیہ ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں مکمل طور پر تشکیل پا چکی ہے۔

لیکن مذہبی فریضہ کو دنیوی اقتدار کے ذریعے نافذ کرنے کے اسی عمل میں، کلیسائیں خود حیوان کے لیے ایک شبیہ قائم کریں گی؛ لہذا ریاستہائے متحدہ امریکہ میں اتوار کی پابندی کا نفاذ، حیوان اور اس کی شبیہ کی پرستش کے نفاذ کے مترادف ہوگا۔

جب اتوار کا قانون آتا ہے تو حیوان کی شبیہ ریاست ہائے متحدہ میں مکمل طور پر تشکیل پا چکی ہوتی ہے، اور تب ریاست ہائے متحدہ خدا سے پوری طرح منقطع ہو جاتا ہے اور ساری دنیا کو حیوان کی شبیہ بنانے پر مجبور کرنے کے اپنے پیشگوئی شدہ کام کا آغاز کرتا ہے۔ جب ریاست ہائے متحدہ میں اتوار کا قانون

آتا ہے تو شیطان دنیا کی قوموں کی رہنمائی کرتے ہوئے اپنا حیرت انگیز کام شروع کرتا ہے تاکہ وہ حیوان کی شبیہ بنانے کے اس عمل کو دہرائیں جو دنیا کی تمام قوموں پر محیط ہو۔

"خدا کے قانون کی خلاف ورزی میں نظام پاپائیت کو نافذ کرنے والے فرمان کے ذریعے ہماری قوم راستبازی سے مکمل طور پر قطع تعلق کر لے گی۔ جب پروٹسٹنٹ مذہب خلیج کے پار ہاتھ بڑھا کر رومی اقتدار کا ہاتھ تھامے گا، جب وہ کھائی کے اوپر سے ہاتھ بڑھا کر اسپرچولزم سے ہاتھ ملالے گا، جب اس سے گانہ اتحاد کے اثر کے تحت ہمارا ملک بطور ایک پروٹسٹنٹ اور جمہوری حکومت اپنے دستور کے ہر اصول کو رد کر دے گا اور پاپائی جھوٹ اور فریب کے فروغ کا بندوبست کرے گا، تو ہم جان لیں گے کہ شیطان کی حیرت انگیز کارگزاری کے لیے وقت آ پہنچا ہے اور یہ کہ انجام قریب ہے۔" ٹیسٹیمونیز، جلد 5، 451۔

جب ریاست ہائے متحدہ امریکہ میں عنقریب آنے والا اتوار کا قانون نافذ ہوگا، تو شیطان ریاست ہائے متحدہ کے تعاون سے ہر قوم کو مجبور کرے گا کہ وہ ریاست ہائے متحدہ کی مثال پر چلتے ہوئے چرچ اور ریاست کے نظام کی تشکیل کرے اور اتوار کی عبادت کو نافذ کرے۔

شیطان زمین پر بسنے والوں کو دھوکہ دینے کے لیے معجزات دکھائے گا۔ روح پرستی اپنے کام کو اس طرح انجام دے گی کہ مردوں کی صورت میں ظاہر ہو گی۔ وہ مذہبی جماعتیں جو خدا کے انتباہی پیغامات سننے سے انکار کریں گی سخت دھوکے میں مبتلا ہوں گی اور مقدسین کو ستانے کے لیے ریاستی اقتدار کے ساتھ متحد ہو جائیں گی۔ پروٹسٹنٹ کلیسائیں پاپائی اقتدار کے ساتھ مل کر خدا کے احکام پر عمل کرنے والے لوگوں کو ستائیں گی۔ یہی وہ قوت ہے جو ایذا رسانی کے ایک عظیم نظام کی تشکیل کرتی ہے اور انسانوں کے ضمیر پر روحانی جبر مسلط کرے گی۔

'اس کے دو سینگ برہ کے سے تھے، اور وہ اڑدے کی طرح بولتا تھا۔' اگرچہ لوگ برہ خدا کے پیروکار ہونے کا اقرار کرتے ہیں، وہ اڑدے کی روح سے مملو ہو جاتے ہیں۔ وہ حلیم و فروتن ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں، لیکن شیطان کی روح کے ساتھ بولتے اور قانون سازی کرتے ہیں، اور اپنے اعمال سے ظاہر کرتے ہیں کہ وہ اس کے برعکس ہیں جس کا وہ دعویٰ کرتے ہیں۔ یہ برہ صفت قوت ان لوگوں کے خلاف جنگ کرنے میں اڑدے کے ساتھ متحد ہو جاتی ہے جو خدا کے احکام پر عمل کرتے ہیں اور یسوع مسیح کی گواہی رکھتے ہیں۔ اور شیطان پروٹسٹنٹوں اور پاپائیت کے پیروکاروں کے ساتھ متحد ہو جاتا ہے، اس جہان کے خدا کی حیثیت سے ان کے ساتھ مل کر کام کرتا ہے، اور لوگوں پر اپنے احکام چلاتا ہے گویا وہ اس کی بادشاہی کے رعایا ہوں، تاکہ ان کے ساتھ وہ جیسے چلے برتاؤ کرے، ان پر حکومت کرے اور انہیں قابو میں رکھے۔

اگر لوگ خدا کے احکام کو پاؤں تلے روندنے پر راضی نہ ہوں، تو اڑدہا کی روح ظاہر ہو جاتی ہے۔ انہیں قید کیا جاتا ہے، کونسلوں کے سامنے لایا جاتا ہے، اور جرمانہ کیا جاتا ہے۔ 'وہ سب کو، چھوٹے اور بڑے، امیر اور غریب، آزاد اور غلام، ان کے دائیں ہاتھ یا ان کی پیشانیوں پر ایک نشان لینے پر مجبور کرتا ہے' [مکاشفہ 13:16]۔ اور اسے درندے کی مورت کو جان بخشنے کا اختیار تھا، تاکہ درندے کی مورت بول بھی سکے، اور یہ کرائے کہ جتنے لوگ درندے کی مورت کی عبادت نہ کریں وہ قتل کیے جائیں' [آیت 15]۔ یوں شیطان یہوواہ کے اختیارات خاص کو غصب کر لیتا ہے۔ گناہ کا آدمی خدا کی مسند پر بیٹھتا ہے، اپنے آپ کو خدا قرار دیتا ہے، اور خدا سے بڑھ کر عمل کرتا ہے۔ مینسکرپٹ ریلیزز، جلد 14، 162۔

پاپائی اقتدار درندہ ہے، اقوام متحدہ اڑدہا ہے اور ریاستہائے متحدہ امریکہ جھوٹا نبی ہے۔ جو لوگ ضد مسیح کے مفہوم کے بارے میں الجھن کا شکار ہو جاتے ہیں—کہ وہ شیطان بھی ہے اور شیطان کا زمین پر نمائندہ بھی، یعنی روم کا پوپ—وہ آخر کار ضد مسیح کے ساتھ جا ملیں گے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ گناہ کا آدمی نہیں ہے۔ گناہ کا آدمی مخالفِ مسیح ہے اور وہ شیطان کا زمینی نمائندہ ہے۔ جو طاقتِ پاپائیت کو دنیا کے تخت پر بٹھاتی ہے اسے خود پاپائیت کے ساتھ خلط ملط کرنا، پولس کے نزدیک حق سے محبت نہ رکھنے کی علامت ہے۔ جس طرح دوم تھسلنیکوں باب دو میں بیان ہے، بت پرست رومی سلطنت کے اُس نبوی تعلق کو رد کرنا کہ وہ پاپائی قدرت کو روکے ہوئے تھی—یہاں تک کہ بت پرست روم ہٹا دیا گیا تاکہ پاپائی قدرت ظاہر ہو—روح القدس کے انڈیلے کو رد کرنا اور ناپاک روح کے انڈیلے کو قبول کرنا ہے، جسے پولس سخت گمراہی کہتا ہے۔ یہ کہنے کے بعد، قدیم نبیوں میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کی نسبتِ آخری ایام کے بارے میں زیادہ براہِ راست کلام کیا۔

قدیم انبیا میں سے ہر ایک نے اپنے زمانے کے لیے کم اور ہمارے لیے زیادہ کلام کیا، چنانچہ اُن کی پیشگوئیاں ہمارے لیے نافذ العمل ہیں۔ 'اب یہ سب باتیں اُن پر مثال کے طور پر واقع ہوئیں؛ اور وہ ہماری نصیحت کے لیے لکھی گئیں، جن پر جہان کا انجام آپہنچا ہے۔' 1 کرنتھیوں 10:11۔ 'وہ اپنے لیے نہیں بلکہ ہمارے لیے اُن چیزوں کی خدمت کرتے تھے جو اب تم کو اُن لوگوں کے وسیلہ سے بتائی گئی ہیں جنہوں نے آسمان سے بھیجے گئے روح القدس کے ساتھ تمہیں خوشخبری سنائی؛ جن باتوں میں فرشتے بھی جھانک کر دیکھنے کی آرزو رکھتے ہیں۔' 1 پطرس 1:12۔ . . .

"بائبل نے اپنے خزانے اس آخری نسل کے لیے جمع کر کے یکجا باندھ دیے ہیں۔ عہدِ عتیق کی تاریخ کے تمام عظیم واقعات اور سنجیدہ معاملات کلیسیا میں ان آخری ایام میں دہرائے جاتے رہے ہیں اور دہرائے جا رہے ہیں۔" Selected Messages، کتاب 3، 338، 339۔

تسالونیکوں کے دوسرے خط میں بت پرست روم اور شخص گناہِ آخری ایام کے ریاست ہائے متحدہ امریکہ اور پاپائی روم کی نمائندگی کرتے ہیں۔ اس حقیقت کو غلط سمجھنا، دیگر باتوں کے علاوہ، اس بات کا ثبوت ہے کہ اگرچہ کوئی شخص یہ دعویٰ کرے کہ وہ اپنی نجی تعبیر کو 'مثال اور ضدِ مثال' کے اصول پر قائم کر رہا ہے، درحقیقت وہ 'مثال اور ضدِ مثال' کو سمجھتا ہی نہیں۔ مقدس تاریخ میں ریاست ہائے متحدہ کی تمثیل متعدد قوتوں کے ذریعے کی گئی ہے۔ ہر دو سینگوں والی طاقتِ آخری ایام میں ریاست ہائے متحدہ کی نمائندگی کرتی ہے، خواہ وہ اسرائیل کی شمالی اور جنوبی بادشاہتیں ہوں، ماد و فارس کی سلطنت ہو، یا ملحدانہ فرانس جس کی نمائندگی سدوم اور مصر کرتے ہیں۔

وہ زمانہ جب ریاست ہائے متحدہ درندہ کی اور درندہ کے لیے ایک شبیہ بناتی ہے، دانیال باب دو کے لوہے اور مٹی، دانیال باب آٹھ میں مذکر و مؤنث کی صورت میں ظاہر ہونے والے چھوٹے سینگ، اور کوہِ کرمل پر الیاس کی گواہی میں بعل کے نبیوں اور درختستان کے کاہنوں کے ذریعے ممثل کیا گیا ہے۔ سالوے پیرودیس کی مدبوش سالگرہ کی دعوت کی گواہی میں ریاست ہائے متحدہ کی نمائندگی کرتی ہے۔ پرگمن ریاست ہائے متحدہ کی نمائندگی کرتا ہے اور اُس سمجھوتے کی نشاندہی کرتا ہے جو تھیاتیرہ تک لے جاتا ہے، اور تھیاتیرہ آخری ایام کی پاپائی قوت کی نمائندگی کرتا ہے۔

کلویس، جو 496 میں فرینکوں کا بادشاہ تھا، رونالڈ ریگن کے دور کے ریاست ہائے متحدہ کی تمثیل بنتا ہے۔ 533 میں جسٹینیان اتوار کے قانون سے پہلے ڈونلڈ ٹرمپ کی نمائندگی کرتا ہے۔ ہر تمثیل میں ریاست ہائے متحدہ اُس طاقت کی نمائندگی کرتی ہے جو آخری دنوں کی پاپائی طاقت کے آگے سرِ اطاعت خم کرتی ہے۔ جو طاقت سرِ اطاعت خم کرتی ہے، اسے روم کو خراجِ وفاداری ادا کرنے والی کے طور پر پیش کیا گیا ہے۔ 'خراجِ وفاداری' کے عمل میں بادشاہ کے سامنے جھکنا شامل ہے، جو سربراہ ہے۔

یہ ظاہر کیا جا چکا ہے کہ برہ جیسے سینگوں والا درندہ جس طاقت کی نمائندگی کرتا ہے وہ ریاست ہائے متحدہ ہے، اور یہ کہ یہ پیشین گوئی اُس وقت پوری ہوگی جب ریاست ہائے متحدہ اتوار کی پاسداری نافذ کرے گا، جسے روم اپنی بالادستی کے خصوصی اعتراف کے طور پر دعویٰ کرتا ہے۔ لیکن پاپائیت کو اس خراجِ عقیدت میں ریاست ہائے متحدہ تنہا نہ ہوگا۔ ان ممالک میں جہاں کبھی اس کی حکمرانی تسلیم کی جاتی تھی، روم کا اثر ابھی مٹنے سے بہت دور ہے۔ اور پیشین گوئی

اس کی قوت کی بحالی کی خبر دیتی ہے۔ "میں نے اس کے سروں میں سے ایک کو گویا ہلاکت کی چوٹ کھایا ہوا دیکھا؛ اور اس کی جان لیوا چوٹ بھر گئی، اور ساری دنیا اس درندہ کے پیچھے حیران ہو گئی۔" آیت 3۔ جان لیوا چوٹ کی یہ مار 1798 میں پاپائیت کے زوال کی طرف اشارہ کرتی ہے۔

اس کے بعد، نبی کہتا ہے، 'اُس کا جان لیوا زخم شفا پا گیا: اور ساری دنیا حیران ہو کر اُس حیوان کے پیچھے چلنے لگی۔' پولس واضح طور پر بیان کرتا ہے کہ 'گناہ کا انسان' دوسری آمد تک برقرار رہے گا۔ 2 تھسلنیکوں 2:3-8۔ زمانے کے بالکل اختتام تک وہ فریب کے کام کو آگے بڑھاتا رہے گا۔ اور مکاشفہ کرنے والا بھی، پاپائیت کی طرف اشارہ کرتے ہوئے، اعلان کرتا ہے: 'وہ سب جو زمین پر بستے ہیں، جن کے نام کتاب حیات میں لکھے نہیں گئے، اُس کی عبادت کریں گے۔' مکاشفہ 13:8۔ پرانے اور نئے دونوں جہانوں میں، پاپائیت کو اُس تعظیم کے ذریعے خراج عقیدت ملے گا جو اتوار کے ادارے کو دی جاتی ہے، جو صرف رومی کلیسیا کے اختیار پر مبنی ہے۔" عظیم کشمکش، 578۔

آخری جملہ مزید ثبوت فراہم کرتا ہے کہ سسٹر وائٹ نے 'قدیم دنیا' کی تعبیر کو یورپ کی نمائندگی کے طور پر، اور 'نئی دنیا' کو براعظم امریکہ کی نمائندگی کے طور پر سمجھا تھا۔ چنانچہ، ریاست ہائے متحدہ پاپائی طاقت کو خراج عقیدت پیش کرتی ہے اور باقی دنیا کو بھی ایسا کرنے پر مجبور کرتی ہے۔ یہ اس امر کی نشاندہی کرتا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ پاپائی طاقت کی ہدایات کے تابع ہے۔ اشعیا کی اس نشاندہی اور اس بات پر زور کا الہی مقصد یہ ہے کہ 'سر' کی علامت بیرونی سلسلہ نبوت کو سمجھنے کی کنجی بن جائے، اور اسی طرح اندرونی سلسلہ نبوت کو بھی۔

کیونکہ آرام کا سر دمشق ہے، اور دمشق کا سر رسین ہے؛ اور پینسٹھ برس کے اندر افرائیم چکناچور ہو جائے گا، یہاں تک کہ وہ قوم نہ رہے۔ اور افرائیم کا سر سامریہ ہے، اور سامریہ کا سر رملیاہ کا بیٹا ہے۔ اگر تم ایمان نہ لاؤ گے تو یقیناً قائم نہ رہو گے۔ اشعیا 7:8، 9۔

آخری ایام میں، جب ہر نبی کی گواہی نافذ ہوتی ہے، "تیری قوم کے غارت گر" رویا کو قائم کرتے ہیں۔ روح نبوت کی سند پر، اور ایڈونٹسٹ تحریک کی بنیادی سچائیوں کے موافق، جیسا کہ حبقوق کی دو مقدس تختیوں پر پیش کیا گیا ہے، "غارت گر" روم کی علامت ہیں۔ جب بت پرست روم پہلی بار 200 قبل مسیح میں تاریخ کے منظر پر آیا، تو وہ آخری ایام کے جدید روم کا نمونہ ٹھہرے۔ یہی نبوتی سچائی آخری ایام کی نبوتی رویا کو قائم کرتی ہے، اور اگر آپ یہ دیکھنے سے انکار کریں کہ جدید روم کا "سر" پاپائی طاقت ہے، تو یقیناً آپ قائم نہ ہو سکیں گے۔

دنیا طوفان، جنگ اور اختلاف سے بھری ہوئی ہے۔ تاہم ایک ہی سربراہ—پاپائی قوت—کے تحت لوگ اس کے گواہوں کی صورت میں خدا کی مخالفت کرنے کے لیے متحد ہو جائیں گے۔ ٹیسٹیمونیز، جلد 7، 182۔

اگر تمہارے سننے کے کان ہیں، تو تم سمجھ سکتے ہو کہ مسیح کے عہد کے یہودیوں کی ایک بنیادی کوتاہی یہ تھی کہ انہوں نے "سایہ" کو "حقیقت" سمجھ لیا۔ صلیب سے پہلے اور بعد کے یہودیوں نے اپنے نظام عبادت کے نمونوں پر بھروسا کیا، اور اصل مصداق کو رد کر دیا۔ وہ یہ استدلال کرتے رہے کہ "سایہ" ہی "حقیقت" ہے، اور یوں الہامی نوشتہ میں انہوں نے آخری ایام کے ایسے لوگوں کی مثال چھوڑ دی جو بھی سایہ ہی کو حقیقت ٹھہرائیں گے۔

جب ریاست ہائے متحدہ درندہ کی شبیہ بناتا ہے تو وہ درندہ ہی کا ایک سایہ بنا رہا ہوتا ہے۔ وہ حقیقت کی چھایا بناتا ہے، کیونکہ شبیہ ایک مثال ہوتی ہے۔ ریاست ہائے متحدہ کو، جب وہ درندہ کی شبیہ بناتا ہے، جدید روم کی علامت کے طور پر شناخت کرنا، اسے قدیم اسرائیل کے اس عمل کے متوازی ٹھہرانے کے لیے جس میں اُس نے عظیم حقیقت کو ٹھکرایا اور اسے مصلوب کیا۔

جو لوگ یہ غلط نظریہ سکھاتے ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ تیری قوم کے 'لوٹے والے' ہیں، وہ اپنی 'مثال اور ضد مثال' کے استعمال کے بارے میں بہت باتیں کرتے ہیں، اور اکثر ریاست ہائے متحدہ کو 'حیوان کی شبیہ' قرار دیتے ہیں اور کسی طرح یہ سمجھتے ہیں کہ ریاست ہائے متحدہ کو 'حیوان کی شبیہ' قرار دینا کسی طرح یہ ثابت کر دیتا ہے کہ ریاست ہائے متحدہ تیری قوم کے 'لوٹے والے' ہیں۔ اگر وہ واقعی خود کو 'مثال اور ضد مثال' کے بنیادی اصولوں کے تابع ہونے دیں تو وہ جلد دیکھ لیں گے کہ ریاست ہائے متحدہ کا وہ نبوتی کردار جو خدا کے کلام میں بارہا بطور مثال پیش کیا گیا ہے، ریاست ہائے متحدہ کو اس قوت کے طور پر شناخت کرتا ہے جو پاپائی اختیار کے ماتحت ہے۔ وہ یہ بھی دیکھیں گے کہ جب حیوان ہی نقطہ حوالہ نہ ہو تو ایسے حیوان کی شبیہ کی نشان دہی کرنا جو موجود ہی نہ تھی، بے معنی ہے۔ حیوان کی شبیہ کی تعیین صرف خود حیوان ہی کر سکتا ہے، کیونکہ آئینہ نما رویا میں شبیہ قائم کرنے والی چیز پاپائی اختیار ہی ہے۔

ریاستہائے متحدہ کی جانب سے درندے کی شبیہ بنائے جانے کے متوازی جو نبوتی لکیر ہے، وہ اُس وقت پوری ہوتی ہے جب حقیقی پروٹسٹنٹ ازم کا سینگ مسیح کی شبیہ بناتا ہے۔ اس تشکیل کی واضح نشاندہی دانی ایل کے دسویں باب میں کی گئی ہے، جب دانی ایل 'marah' نامی رؤیا دیکھتا ہے، جو 'آئینہ' والی رؤیا ہے۔ دانی ایل اُن لوگوں کی نمائندگی کرتا ہے جو مسیح کو دیکھتے ہیں، اور ایسا کرتے ہوئے وہ مسیح کے کردار کی عکاسی کرتے ہیں۔ اگر مسیح کی رؤیا دانی ایل کے سامنے پیش نہ کی جاتی، تو وہ مسیح کے کردار کی عکاسی کرنے کے قابل نہ ہوتا۔ ایک لاکھ چوالیس ہزار کے لیے—جن کی نمائندگی دسویں باب میں دانی ایل کرتا ہے جب وہ اپنے اندر مسیح کی شبیہ بناتے ہیں—ضروری ہے کہ وہ اُس کے کردار کو دیکھیں۔ دیکھنے سے وہ تبدیل ہو جاتے ہیں۔

لیکن ہم سب کے چہرے بے نقاب ہیں، اور ہم آئینے کی مانند خداوند کا جلال دیکھتے ہیں، تو ہم اسی صورت میں جلال سے جلال تک بدلے جاتے ہیں، جیسے کہ روح خداوند کے وسیلہ سے۔ ۲ کرنتھیوں ۳:۱۸۔

دسویں باب میں دانی ایل نے جس "marah" رؤیا کو دیکھا، اس کی عبرانی تعریف یہ ہے: "ایک رؤیا؛ نیز (سبباً) آئینہ: -شیشہ، رؤیا۔" پچھلی آیت میں جس یونانی لفظ کا ترجمہ شیشہ کیا گیا ہے، اس کے معنی ہیں اپنے آپ کو آئینے میں دیکھنا، یعنی عکس دیکھنا (مجازی طور پر): -گویا آئینے میں دیکھنا۔

جیمز ایک سچائی بھی بیان کرتا ہے جو آئینے سے متعلق ہے۔

کیونکہ اگر کوئی کلام کا سننے والا ہو اور کرنے والا نہ ہو تو وہ اُس شخص کی مانند ہے جو آئینے میں اپنی قدرتی صورت دیکھتا ہے۔ کیونکہ وہ اپنے آپ کو دیکھتا ہے اور چلا جاتا ہے اور فوراً بھول جاتا ہے کہ وہ کیسا آدمی تھا۔ لیکن جو آزادی کی کامل شریعت میں غور سے دیکھتا ہے اور اس میں قائم رہتا ہے، وہ سن کر بھولنے والا نہیں بلکہ عمل کرنے والا ہے؛ ایسا شخص اپنے عمل میں مبارک ہوگا۔ یعقوب 1:23-25۔

اگر ہم سچائی سے محبت کریں، اور اس طرح کلام کے عامل ہوں، تو جو آئینہ ہم دیکھتے ہیں وہ آزادی کی کامل شریعت ہے؛ پھر اگر ہم سچائی سے محبت نہ کریں، اور بعد ازاں اپنی ہی راہ چل پڑیں، جیسے دانی ایل کے ساتھ والوں نے کیا جب وہ بھاگے، تو وہ آئینہ محض ہماری اپنی عکاسی ہے۔

خدا کی شریعت ایک آئینہ ہے جو انسان کو جیسا وہ ہے ویسا ہی مکمل عکس دکھاتی ہے، اور اس کے سامنے اس کی درست شبیہ نمایاں کر دیتی ہے۔ کچھ لوگ منہ موڑ کر اس تصویر کو بھلا دیں گے، جبکہ کچھ دوسرے شریعت کے خلاف توہین آمیز القابات استعمال کریں گے، گویا اس سے اُن کے کردار کی خامیاں دور ہو جائیں گی۔ اور کچھ ایسے بھی ہوں گے جو شریعت کی طرف سے مجرم ٹھہرائے گئے ہیں، وہ اپنی خلاف ورزیوں پر توبہ کریں گے اور مسیح کے استحقاقات پر ایمان کے وسیلے مسیحی کردار کو کامل کریں گے۔ ایمان اور اعمال، 31۔

دانیال نے آئینے جیسی رویا میں اپنے آپ کو نہیں دیکھا، بلکہ مسیح کو دیکھا، جو یعقوب کی "آزادی کی کامل شریعت" کا کامل مظہر ہے۔

زمین پر مسیح کی زندگی الہی شریعت کا کامل عکس ہے۔ اُس میں زندگی، امید اور نور ہے۔ اسے دیکھو، اور تم اسی صورت میں ڈھلتے جاؤ گے، صفت بہ صفت۔ سائنز آف دی ٹائمز، 10 مئی 1910ء۔

حیوان کی مورت حیوان ہی کی عکاسی کرتی ہے، اور حیوان کی مورت کی تشکیل خدا کے لوگوں کے لیے وہ عظیم آزمائش ہے جس کے ذریعے ان کی ابدی تقدیر کا فیصلہ ہوگا۔ جب پروٹسٹنٹ کلیسائیں ریاست ہائے متحدہ امریکہ کی حکومت کا اختیار اپنے ہاتھ میں لے لیں گی، تو وہ کلیسا و ریاست کے اس نظام کی ایک مورت قائم کر چکی ہوں گی جسے پاپائی طاقت ہمیشہ سے استعمال کرتی آئی ہے۔ اسی عرصے میں مسیح کی شبیہ اس کے آخری زمانے کے لوگوں میں ڈھالی جائے گی۔ تاہم جو دانی ایل کے ساتھ تھے انہوں نے رؤیا نہ دیکھی، کیونکہ وہ رؤیا سے گھبرا کر بھاگ گئے۔

مسیح کی شبیہ کی تشکیل عبادت گزاروں کے دو طبقوں کے ظہور کا باعث بنتی ہے۔ ایک طبقہ انعکاس کے اصول کو رد کرتا ہے۔ انعکاس کے اس اصول کی نمائندگی آئینہ کرتا ہے، کیونکہ مسیح روحانی آسمانی سچائیوں کو ظاہر کرنے کے لیے لفظی زمینی چیزوں کو استعمال کرتا ہے۔

مسیح کی تمثیلی تعلیم میں بھی وہی اصول نمایاں ہے جو اُس کے دنیا کے لیے مشن میں بھی کارفرما تھا۔ تاکہ ہم اُس کے الہی کردار اور زندگی سے واقف ہو جائیں، مسیح نے ہماری فطرت اختیار کی اور ہمارے درمیان سکونت اختیار کی۔ الوہیت انسانیت میں ظاہر ہوئی؛ نادیدہ جلال مرئی انسانی صورت میں ظاہر ہوا۔ انسان معلوم کے ذریعے نامعلوم کو جان سکتے تھے؛ آسمانی باتیں زمینی باتوں کے ذریعے ظاہر کی گئیں؛ خدا انسانوں کی مشابہت میں ظاہر ہوا۔ سو مسیح کی تعلیم میں بھی ایسا ہی تھا: نامعلوم کو معلوم کے ذریعے واضح کیا گیا؛ الہی سچائیاں اُن زمینی چیزوں کے ذریعے بیان کی گئیں جن سے لوگ سب سے زیادہ مانوس تھے۔

کتاب مقدس کہتی ہے، 'ان سب باتوں کو یسوع نے ہجوم سے تمثیلوں میں کہا؛ ... تاکہ وہ بات پوری ہو جو نبی کی معرفت کہی گئی تھی، کہ میں تمثیلوں میں اپنا منہ کھولوں گا؛ میں وہ باتیں بیان کروں گا جو دنیا کی بنیاد سے پوشیدہ رکھی گئی ہیں۔' متی 13:34، 35۔ قدرتی چیزیں روحانی باتوں کے لیے وسیلہ تھیں؛ قدرت کی چیزیں اور اس کے سامعین کی زندگی کے تجربات تحریری کلام کی سچائیوں کے ساتھ جوڑے گئے تھے۔ یوں قدرتی سے روحانی بادشاہی کی طرف لے جاتے ہوئے، مسیح کی تمثیلی سچائی کی اس زنجیر کی کڑیاں ہیں جو انسان کو خدا سے، اور زمین کو آسمان سے ملاتی ہے۔ مسیح کی تمثیلی تعلیمات، 17۔

روحانی اصول انعکاس ایک ایسے آئینے میں دیکھنے سے پورا ہوتا ہے جو مسیح کی نمائندگی کرتا ہے، اور چونکہ "مارہ" والی رویت ایک سبب بننے والی رویت ہے، اس لیے آئینے میں مسیح کی شبیہ انسانیت میں مسیح کی شبیہ پیدا کرتی ہے۔

یہ دعویٰ کرنا کہ رؤیا کو ریاست ہائے متحدہ قائم کرتی ہے، یہ دعویٰ کرنے کے برابر ہے کہ مسیح کو دانیال کی شبیہ قائم کرتی ہے۔ مسیح ہی اپنے کردار اور اپنے کام کی رؤیا قائم کرتے ہیں، اور ضد مسیح اپنے کردار اور اپنے کام کی رؤیا قائم کرتا ہے۔ رؤیا وہ ہے جو آئینے میں منعکس ہوتی ہے، اور رؤیا لٹیروں کے ذریعے قائم کی جاتی ہے۔ درندے کی ایک شبیہ کو غلط سمجھنا، یعنی شبیہ کو حقیقی درندہ قرار دینا، متوازی لکیریں پیدا کرتا ہے۔

غیر تبدیل شدہ شخص آئینے میں خود کو دیکھتا ہے، اور اگر وہ خدا کی شریعت کو دیکھ بھی لے تو اس کے تقاضوں سے بچنے کے لیے وہ شریعت کی تحقیر کرتا ہے۔ تبدیل شدہ شخص آئینے میں مسیح اور اس

کی شریعت کو دیکھتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ امریکہ پاپائی طاقت کو دیکھ کر اور اس کی نقل کر کے اس کی شبیہ قائم کرتا ہے۔ ریاستہائے متحدہ ضدِ مسیح کی نقل کرتا ہے۔

لوسیفر کی خواہش تھی کہ وہ خدا کے سیاسی اور مذہبی تختوں پر متمکن ہو۔

اے لوسیفر، صبح کا بیٹا، تو آسمان سے کیسے گر پڑا! تو جو قوموں کو کمزور کرتا تھا، زمین پر کیسے کاٹ ڈالا گیا! کیونکہ تو نے اپنے دل میں کہا، میں آسمان پر چڑھوں گا، میں اپنے تخت کو خدا کے ستاروں سے بلند کروں گا! میں اجتماع کے پہاڑ پر، شمال کے پہلوؤں میں، بیٹھوں گا! میں بادلوں کی بلندیوں سے اوپر چڑھوں گا! میں اعلیٰ ترین کی مانند بنوں گا۔ حزقی ایل ۱۴:۱۲-۱۴۔

شیطان ضدِ مسیح ہے، اور پاپائی اقتدار بھی ضدِ مسیح ہے۔ پاپائی اقتدار کلیسیا میں مستقر تھا اور یورپ کے سیاسی تختوں پر حکمرانی کرتا تھا۔ دانی ایل کے باب دس کے سبب انگیز آئینے کو جب اس کے روحانی اطلاق میں دیکھا جائے تو وہ دیکھنے والوں کو مسیح کی شبیہ میں ڈھال دیتا ہے۔ یہ حقیقت ضدِ مسیح کے سلسلے کو متعین کرتی ہے۔ جب کوئی قوم یا فرد اس آئینہ نما رویا میں جھانکتا ہے تو یہ ایک سبب انگیز اثر پیدا کرتی ہے، کیونکہ وہ اپنی شبیہ کو دیکھنے والے فرد یا قوم میں دوبارہ پیدا کر دیتی ہے، اور اس سے یا تو مسیح کی شبیہ بنتی ہے یا درندے کی شبیہ۔ یہ اسی اثر کے متوازی ہے جس کی نمائندگی دانی ایل کرتا ہے۔ مسیح ہی نے دانی ایل کے لیے وہ رویا قائم کی، اور جب ریاستہائے متحدہ درندے کی شبیہ بناتا ہے تو ضدِ مسیح اس کے لیے وہ رویا قائم کرتا ہے۔

ہم ان خیالات کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔